سوال

گم شدہ سامان کی سامان کے دفتر سے خرید وفروخت

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگراس طرح کے درآمدکئےگئے سامان میں تمیز کرنا مشکل ہوجسے درآمد کرنے والوں نے بندرگاہ سے وصول نہ کیا ہواوران کا علم نہ ہونے کی وجہ سے اسے دفتر اعلانات میں داخل کرادیا گیا ہوتو کیا اس طرح کے سامان کو گم شدہ سامان کے دفتر سے خریدنا جائز ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جس کے لیے اس طرح کے سامان کا معاملہ خلط ملط ہواور حلال وحرام میں تمیز نہ ہو تو حرام کی تعیین نہ ہونے کی وجہ سے اسے خریدنا جائز ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم یہود اور کفار سے بھی عموما سامان خرید لیا کرتے [1] اوران کے تحائف کو بھی قبول فرمالیا کرتے تھے، حالانکہ آپ جانتے تھے کہ ان کے مال میں حلال وحرام ملا ہوا ہے۔

---

[1] صحیح بخاری، الرھن، باب من رھن درعہ، حدیث: 2509 وصحیح مسلم، المساقاة، حدیث: 1603

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

محدث فتوی

فتوی کمیٹی